164425 ـ خاوند نے ساری عمر كنگن نہ اتارنے كى وصيت اور فوت ہوگيا تو كيا وصيت پر عمل كيا جائيگا

سوال

ايك چھہتر برس (76) كى عورت نے سونے كے كنگن پہن ركھے ہيں جو اس كے خاوند كى جانب سے تحفہ تھا خاوند نے بيوى سے وعدہ ليا كہ وہ سارى زندگى انہيں نہيں اتارے گى، اور جب وہ (بيوى) فوت ہو جائے تو كنگن توڑ كر اتارے جائيں، ليكن خاوند پہلے فوت ہو گيا اور اب اس بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟
جيسا كہ معلوم ہے كہ بيوہ دوران عدت سونا نہيں پہن سكتى اور نہ ہى خوشبو لگا سكتى ہے.... الخ اب اس عورت كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (10670) اور (13966) كے جوابات ميں بيان ہو چكا ہے كہ بيوہ عورت دوران عدت جن اشياء سے اجتناب كريگى اس ميں بغير كسى ضرورت و حاجت كے دن يا رات كے وقت گھر سے باہر نكلنا منع ہے، اور اسى طرح خوبصورت لباس زيب تن كرنا بھى منع ہے، اور وہ زيور وغيرہ كے ساتھ زينت بھى اختيار نہيں كر سكتى، اور خوشبو نہيں لگا سكتى، صرف حيض يا نفاس سے فارغ ہو كر عادتا جو خوشبو استعمال ہوتى ہے وہ ہلكى سى استعمال كر سكتى ہے.

بيوہ عورت كو دوران عدت اوپر بيان كردہ امور سے اجتناب كرنا ہوگا يعنى اسلامى چار ماہ دس دن ان اشياء كو استعمال نہيں كريگى، يہ عام عورتوں كى عدت ہے؛ ليكن حاملہ عورت كى عدت حمل وضع ہونے سے ختم ہو جائيگى.

سارى عمر زيور نہ اتارنے والى خاوند كى وصيت كى اتباع واجب نہيں؛ كيونكہ يہ ايسى وصيت ہے جس كا خاوند مالك نہيں، عورت زيور اتارے يا نہ اتارے يہ بيوى پر منحصر ہے، اور كسى كو بھى حق حاصل نہيں كہ وہ اسے اس پر لازم كرے.

پھر شريعت كى اتباع تو بالاولى ہے يعنى پہلے شريعت كى اتباع ہوگى پھر كسى اور كى، كيونكہ شريعت مطہرہ كى اتباع و پيروى مقدم ہے، شريعت مطہرہ نے بيوہ عورت كو عدت كى حالت ميں زيور پہننے سے منع كيا ہے.

على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" معصیت و نافرمانی میں اطاعت نہیں ہے، بلکہ اطاعت و فرمانبرداری نیکی میں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (7257) صحیح مسلم حدیث نمبر (1840).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا شریعت کی مخالف وصیت پر عمل کیا جائیگا یا نہیں ؟

اور جسے وصیت کی گئی ہو وہ اس وصیت کا کیا کرے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" مخالف شریعت وصیتوں کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائیگا، جب وصیت شریعت کی مخالف ہو تو اس وصیت کی تنفیذ نہیں ہوگی، صرف وہی وصیت نافذ ہوگی جو شریعت کے موافق ہو " انتہی

دیکھیں: نور علی الدرب کیسٹ نمبر (420).

اس بنا پر اس عورت کو عدت کے عرصہ میں اپنی کلائیوں سے کنگن اتار دینا ہونگے، اس کے بعد اگر چاہے تو پہن لے اور اگر چاہے تو نہ پہنے.

واللہ اعلم .